

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِّ

سورة آل عمران

اعمال عالمی

مترجمہ

غلام سید ابوالفضل رضوی البقنی

بعد

ملاحظہ حضرت صدر المفسرین سرکار اہل بیت علیہ السلام
علامہ حائری صاحب العصر دامت برکاتہم

maablib.org

خاص

فائدہ شیعوں کیلئے پنجاب شیعہ مشن لاہور کے چھاپ کر
مفت تقسیم کیا

مطبعہ پرکاش شیعہ پریس لاہور یا پورا جہاں پر شیعہ

پیشکش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا وَ أَجُورَكُمْ بِصَابِنَا عَلَى الْحُسَيْنِ
الْمُظْلُومِ الْعَطْشَانِ الشَّهِيدِ عَلَيْهِ السَّلَام

اعمال شب عاشورا

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشورا
زیارت امام حسین علیہ السلام کی کہ باب زیارت میں مذکور ہے بجا لائے ایسا
ہے کہ ہمراہ حضرت کے شہید ہوا ہو۔ اور اگر اس شب بیداری کرے اور
باگریہ و زاری رہے اور عبادت میں بسر کرے ایسا ہے کہ عبادت جمیع
عالموں کی ہوگی اور تو اب ستر برس کے عمل خیر کا واسطے اُسکے لکھا جائیگا
اسلئے کہ اس رات کو میدان گردا میں حضرت امام حسین علیہ السلام نزول کفار
میں گھرے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا
تہیہ فرمایا گئے۔ مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شب عاشورا
چار رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ پچاس برس کے اُسکے اور
آئندہ پچاس برس کے اُسکے بخشے گا۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے پچاس مرتبہ
سورۃ قل ہو اللہ پڑھے اور ہر وایت دوم فرمایا کہ جو شب عاشورا
چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ رکعت اول میں بعد الحمد کے
دس مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ
قل ہو اللہ اور تیسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب العلق
اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل اعوذ برب الناس اور

بعد سلام کے شو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے۔ عطا کرے گا خدا اُسکے لئے بہشت
 میں ہزار ہزار محل اور ہر محل میں ہزار ہزار گھر اور ہر گھر میں ہزار ہزار تخت
 اور ہر تخت پر ہزار ہزار فرش اور اوپر ہر فرش کے ایک ایک عورت حور العین
 بیٹھی ہوگی۔ اور ہر گھر میں ہزار ہزار خوان ہوں گے۔ اور ہر خوان میں ہزار ہزار
 کاسہ اور ہر کاسہ میں ہزار ہزار طرح کا کھانا ہوگا اور ہر خوان کے
 سو ہزار کنیز اور ہر کنیز کے کندھے پر ایک قندیل ہوگی اعمال روز عاشورا
 پس جب صبح عاشورا ہوئے نیت کا روزہ رکھے۔ کھانا پینا موقوف کرے
 آخر روز بعد عصر پانی سے افطار کرے۔ کہ اسوقت لطائف موقوف ہوتی
 ہے۔ حضرت سے اور متعلقین خاندان کو حکم کرے کہ مصیبت پر پا کریں۔ جیسے
 اپنے گھر کے لئے روئے پٹتے ہیں۔ لکھا ہے۔ کہ اس طرح روئے جیسے
 ماں اپنے بچے کے لئے روئی ہے کہ مصیبت اعظم ترین مصائب ہے۔ جب
 ایسا کرے تو لکھا جائیگا اُسکے لئے ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ
 وغیرہ وغیرہ کا کہ سب آنحضرت کے ساتھ بجا لایا ہو۔ اور فرمایا
 کہ بہترین کار روز عاشورا یہ ہے کہ ہندو جانور اپنے گھولہ سے اور آیتوں کو
 کہنی تک الٹ دے۔ بطور مصیبت زدگان اور طرف صحرایہ ام خار کے
 جاوے اور یا خضوع و خشوع و با چشم بریان اہل روز قبل و دپہر
 یہ اعمال بجا لاوے۔ پھر منہ کرے طرف روضہ منورہ یعنی قبر مبارک
 شہید کریم کے اور خاطر میں لاوے معرکہ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو
 اور انگلی سے اشارہ کرے۔ اور نیت کرے۔ کہ زیارت پڑھتا ہوں میں
 جناب امام حسین علیہ السلام کی روز عاشورا سنت قرینہ الی اللہ پیر کہے
 اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ يَا اَبْنِ رَسُولِ اللَّهِ
 اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ
 اَللّٰهُمَّ عَلَیْكَ يَا نَبِيَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اعمال روز عاشورا

روز عاشورا

روز عاشورا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ رَحْمَةِ اللَّهِ وَأَبْنِ خَيْرِ قَبِيلِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 يَا نَارَ اللَّهِ وَابْنَ نَارِهِ وَالْوَسْطَى الْمَوْثُورَ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
 الْأَرْوَاحِ الَّتِي جَلَسَتْ بِفَنَائِكَ وَأَمَّا حَتَّى بِرَحْمَتِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي
 حُبًّا سَلَامًا اللَّهُ أَبَدًا مَا لَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
 يَا أَيُّهَا عُمَيْرُ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتْ
 الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُؤَسِبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى أَجْمَعِ أَهْلِ السَّلَامِ
 وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى حَبِيبِ
 أَهْلِ السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَشْرَسَتْ أَسَاسَ
 الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 دَفَسَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمْ
 الَّتِي رَزَقَكُمْ اللَّهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ
 الْمُؤْمِنِينَ لَكُمْ بِالْمُتَمَلِّينَ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ
 وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَشْيَاءُ عَنْهُمْ وَأَتَّبَاعُهُمْ وَأَوْلِيَاءُهُمْ
 يَا أَيُّهَا عُمَيْرُ اللَّهِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ يَا فِي
 سَلَامٍ لِمَنْ جَلَسَتْ لَكُمْ وَحَرْبٍ لِمَنْ جَارَ بَكُمْ إِلَى
 يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ الْإِزْيَادَ وَالْمُرُوءَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ
 بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ
 عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ سَيْئَرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً
 أَسْرَجَتْ وَالْجَمْعُ وَتَنَقَّبْتُ وَتَهَيَّأْتُ لِقِتَالِكَ يَا
 أَنْتَ يَا حَيُّ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَ
 مَصَابِيءُ بِكَ فَأَسْأَلُ اللَّهَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَقَامَكَ
 وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ نَارِهِمْ مَعَ إِمَامِهِ

مَقْبُولٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْآلِهُمَّ اجْعَلْنِي
 عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ
 صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى
 رَسُولِهِ وَإِلَى أَسِيرَتِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحُسَيْنِ
 وَإِلَيْكَ بِمُؤَالَاتِكَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ
 وَبِالْبِرَاءَةِ مِمَّنْ أَتَمَسَّسَ الظُّلُمَ وَالْجَوْرَ عَلَيْكُمْ وَأَبْرَدَ
 إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مِمَّنْ أَتَمَسَّسَ
 أَسْرَكَ إِلَيْكَ وَبَنَى عَلَيْهِ بُيُوتَهُ وَجَرَى فِي ظُلُمِهِ وَسَبَّوْهُ
 عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاءِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللَّهِ وَالنَّبِيِّ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ
 إِلَى اللَّهِ شَمًّا إِلَيْكُمْ بِمُؤَالَاتِكُمْ وَمُؤَالَاتِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبِرَاءَةِ
 مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَاءَةِ مِنْ
 أَشْيَاءِكُمْ وَأَشْيَاءِكُمْ وَأَوْلِيَاءِكُمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي
 سَلُّ لِي مَنْ سَأَلْتَهُمْ وَحَرْبَ لِي مَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيَّ
 لِي مَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوَّ لِي مَنْ عَادَاكُمْ فَاسْأَلِ اللَّهَ الَّذِي
 أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ وَرَزَقَنِي
 الرِّزْقَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 وَأَنْ يَشَيِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدْ مَصِدُقِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمُحَمَّدِي الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

وَأَنْ يَرْتَضِيَ قَسِي هَلَبَ تَارِي مَعَ إِمَامٍ مَهْدِي ظَاهِرٍ تَالِطِ
بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّيْءِ الَّذِي لَكُمْ
عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَنِي بِمَصَابِي بَكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي مَصَابِيًا
بِمُصِيبَةٍ يَأْتِيهَا مِنْ مُصِيبَةٍ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَحْمَتَهَا
فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي
فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَةُكَ وَمَغْفِرَتُكَ
اللَّهُمَّ اجْعَلْ قَحْيَايَ قَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَسْرَافِي
مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ
اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَكْتَ بِهِ بِنُورِ أَمِيَّةٍ وَأَبْنِ
الْحِكْمَةِ الْأَدَبِيَّةِ الْعَيْنِ ابْنِ الْعَيْنِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ وَقَمَةٍ
فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنُ أَبَاسُفِيَانِ
وَمَعْلُوبِيَّةَ ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَيَزِيدَ ابْنَ مَعْلُوبِيَّةَ وَآلِ
مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ السُّبُحَةُ أَبَدَ الْأَبْدَانِ وَهَذَا
يَوْمٌ فَرِحْتَ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ عَلَيْهِمُ السُّبُحَةُ
يَقْتُلُهُمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ
عَلَيْهِمُ السُّبُحَةُ مِنْكَ وَالْعَذَابُ الْإِلِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتُوبُ
إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا وَآيَاتِي حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ
مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَبِأَسْمَاءِ آلِ نَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ - پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ جناب آخوند
علیہ الرحمہ زاد المعاد میں لکھتے ہیں کہ نماز کے بعد احتیاطاً دو بارہ
یہی زیارت پڑھے تو بہتر ہے۔ بعد اُس کے سو مرتبہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّ
اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخِرَ تَابِعٍ
لَهُ عَلَيَّ ذَاكَ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّ الْعَصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتْ
الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلَيَّ
قَتْلَهُ اَللّٰهُمَّ اَعْنَهُمْ جَمِيعًا - پھر دو رکعت نماز پڑھ کر سو مرتبہ
کہے۔ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَيَّ الْاَرْوَاحُ الَّتِي
حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَاَنَا خَتُّ بَرَحِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللَّهِ اَبَدًا
مَا بَقِيَتْ وَبَنَى اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ اَخِرَ الْعَصَدِ
مِنِّي لِزِيَارَتِكَ السَّلَامُ عَلَيَّ الْحُسَيْنِ وَعَلَيَّ عَلِيَّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَعَلَيَّ اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَيَّ اصْحَابِ الْحُسَيْنِ پھر دو رکعت
نماز پڑھے اور یہ کہے۔ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ
مِنِّي وَاَبَدًا اَبَدًا اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ ثُمَّ الرَّابِعُ
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّ يَزِيدَ بْنِ معاويةَ خَاصًا وَعَلِيَّ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ ابْنَ سَعْدٍ وَشَيْمَرًا
كُلَّ اَبْنٍ سَفِيَاكٍ وَآلَ تَرْيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
پھر دو رکعت نماز پڑھ کے سجدے میں جاوے اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ حَمْدُ الْكَرِيمِ لَكَ عَلَيَّ مُصَابِيحُ الْحَمْدِ لِلَّهِ

نماز پڑھ کر

سورۃ
الاحقاف

نماز پڑھ کر

عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اللَّهُمَّ اسْرِفْ عَلَيَّ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقِي عِنْدَكَ
مَعَ الْحُسَيْنِ وَآوِلَادِ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ
يَذْكُرُوا مَهَجِي هُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ پھر دو رکعت

نماز پڑھے۔ اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے۔

طریق عمل دوم بروز عاشورا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام
نے فرمایا کہ عاشوراکے دن بہترین کاریہ ہے کہ بوقت چاشت چار رکعت
نماز بخلوصلہ دو سلام سے پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد
سورہ قل یا ایہا الکافرین اور دوسری رکعت میں بعد الحمد سورہ قل یا
اور تیسری رکعت میں بعد الحمد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد
الحمد سورہ اذا جاءک المنافقون اور اگر یہ سورہ یاد نہ ہوں تو چاروں
رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ اور شہر نایا کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر
لعنت کرے کہ ہر لعن کرنے پر ہزار حصہ لکھا جاوے گا واسطے تیرے
جہنم ہے کہ یہ کہے اللَّهُمَّ الْعَن قَتْلَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِهِ اُو جہنم
کھڑا ہے وہاں سے چند قسم آگے پڑھے اور کہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ
رَاجِعُونَ رَبَّنَا بِقَضَائِہِ وَسَلِّیْمًا لَاھِرَہِ۔ پھر چھپے ہٹے اور یہی
کہے۔ پھر پڑھے اور یہی کہے۔ اسی طور سات مرتبہ کرے تو بہتر ہے۔ اور
سب حال میں۔ دن و گریان رہے پھر اپنے مقام پر ٹھیرے اور کہے۔

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا أَسْوَلكَ وَحَارِلُوا
 أَوْلِيَاءَكَ وَعَبِيدُ وَأَعْيُرَكَ وَأَسْتَعْلُوا أَحْبَارِمَكَ وَالْعَرِيقَةَ
 وَالْأَشْيَاعَ وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فَخْتُ وَأَوْضَعُ مَعَهُمْ أَوْ رَضِي
 بِفَعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ وَتَجَلَّى فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
 صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَأَسْتَفِذُّهُمْ مِنْ أَيْدِي
 الْمُنَافِقِينَ الْمُضِلِّينَ وَالْمُكْفِرَةِ الْجَاهِلِينَ وَأَقْتَحِرْ لَهُمْ
 قُبُلًا سَيِّرًا وَأَرْجُ لَهْمُ مِنْ وَحَا وَفَوْجًا قَرِيبًا وَاجْعَلْ
 لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عِزًّا عِزُّكَ وَتَدْوِيهِمْ سُلْطَانًا نَصِيرًا
 پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کہہ دے کہ اے اللہ! اور قسم دے کہ میں
 دشمنان آل محمد صلوات اللہ علیہم پر اور کہہ۔ اللَّهُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِنَ
 الْأُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفِظِينَ مِنَ الْأُمَّةِ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ
 وَعَقَلَتْ عَلَى الْقَادَةِ الْظُلُمَةَ وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ
 وَعَدَلَتْ عَنِ الْجَبَلَيْنِ الَّذِينَ أَمَرَتْ بِطَاعَتِهِمَا وَالْمَسْكَتِ
 بِهِمَا فَأَمَّا نَتِ الْحَقُّ وَبَعَادَتِ عَنْ الْقَصْدِ وَمَا لَاسِ
 الْأَحْزَابِ وَخَرَفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ
 بِهَا وَتَمَسَّكَتِ بِالْبَاطِلِ لَمَّا أَفْشَرَتْ حَقُّهَا وَضَيَّعَتْ
 حَقَّكَ وَأَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَفَسَدَتْ أَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخَيْرَةَ
 عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَدَوْرَةَ حُكْمَتِكَ وَنَحْيِكَ

بِ
اَللّٰهِ

اللَّهُمَّ فَزَلْزِلْ أَقْدَامَ أعدائك وَأَعِدْ أَعْرَاسُوكَ وَ
 أَهْلَ بَيْتِ رَسُولِكَ اللَّهُمَّ وَأَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَأَفْلِسْ
 سِلَاحَهُمْ وَخَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَوَقْتُ فِي أَعْضَادِهِمْ
 وَأَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَأَضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَأَرْمِهِمْ
 بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطَمِّمْهُمْ بِالْبَلَاءِ عِظَمًا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ
 قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ هَذَا أَبَانُكَ وَأَخْذُكُمْ بِالْيَسِينِ
 وَالْمَثَلَاتِ الَّتِي أَهْلَكْتَ بِهَا أعدائك إِنَّكَ ذُو الْقِسْمَةِ
 مِنَ الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَأَحْكَامُكَ
 مُعْطَلَةٌ وَعِثْرَةُ نَبِيِّكَ فِي الْأَرْضِ هَائِلَةٌ اللَّهُمَّ
 فَأَعِزِّ الْحَقَّ وَأَهْلَهُ وَأَقْصِعِ الْبَاطِلَ وَأَهْلَهُ وَمَنْ عَلَيْنَا
 بِالْحَيَاةِ وَأَهْدِنَا إِلَى الْإِيمَانِ وَنَجِّنْ فَرْجَنَا وَالْإِظْلَامَ
 بِفَرَجِ أَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وَدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
 اللَّهُمَّ وَأَهْلِكَ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخَيْرِيكَ
 عَيْدًا وَاسْتَهْلَ بِهِ فَرْحًا وَمَرْحًا وَخُذْ أَخْرَهُمْ
 كَمَا أَخَذْتَ أَوْلَهُمْ وَضَاعِفِ اللَّهُمَّ الْعَذَابَ
 وَالشَّكْلَ عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَأَهْلِكَ
 أَشْيَاءَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَأَبْرَحْمَاتِهِمْ وَجَمَاعَتَهُمْ
 اللَّهُمَّ وَضَاعِفِ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
 عَلَى عِثْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِثْرَةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذِلَةِ

بِقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّائِكَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاعْمَلْ
 اللَّهُمَّ كَلِمَتَهُمْ وَأَفْلَحْ حُجَّتَهُمْ وَالشَّيْفَ الْمَسْلُوكَ
 وَاللَّوَاءَ وَحَنَادِيسَ الْأَبَاطِيلِ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبَّتْ
 قُلُوبَ شَيْعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَلَا يَتَّقِهِمْ
 وَنَصْرَتِهِمْ وَمَوَالِيَتِهِمْ وَأَعِزَّهُمْ وَأَمْنَهُمْ
 الصَّبْرَ عَلَى الْأَذَى فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ أَيَّامًا مَسْهُودَةً
 وَأَوْقَاتًا مَحْمُودَةً مَسْعُودَةً تُوَسِّتُكَ فِيهَا فِرَاجَهُمْ
 وَتُوجِبُ فِيهَا تَمَكُّنَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا ضَمِنْتَ
 لِأَوْلِيَائِكَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ
 الْحَقُّ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ
 وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا
 يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا اللَّهُمَّ فَالْشَّيْفَ غَمَّتْهُمُ يَأْمَنُ لَا
 يَمْلِكُ كَشَفَ الضُّرِّ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا جَبَّ
 يَا قَيُّوْمُ وَأَنَا يَا إِلَهِي عَبْدُكَ الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ
 إِلَيْكَ السَّائِلُ لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ الْوَاجِعُ إِلَى فَنَائِكَ
 الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللَّهُمَّ فَتَقَبَّلْ
 دُعَائِي يَا إِلَهِي عَلَا نِدَائِي وَجَوَّابِي وَاجْعَلْنِي

مِمَّنْ رَضِيتَ عَمَلَهُ وَقَبِلْتَ كَسَلَهُ وَخَيَّرْتَهُ بِرَحْمَتِكَ
 إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الْكَرِيمُ اللَّهُمَّ وَصِّلْ أَوْلَادِي
 عَلَى أَحْمَدٍ وَآلِ أَحْمَدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ بِأَكْمَلِ وَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ
 وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلَائِكَتِكَ
 وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِمَا لَكَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ لَا تُضِرِّقْ
 بَيْنِي وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ وَأَتِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
 وَاجْعَلْنِي بِأَمْرٍ وَلَا يَمُنُّ مِنْ شَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ
 وَالْحَسَنَ وَالحُسَيْنَ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةَ الْمُتَجَبَّةَ
 وَهَبْ لِي الْيُسْرَى بِحَبْلِكَ بِحَبْلِهِمْ وَالرِّضَا بِسَيِّدِهِمْ لَا تَخْذُ
 بِظُرَيْفِهِمْ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ يَسْجُدُ لَكَ فِي
 مَا يَسْجُدُ أَوْ رَأَيْتَهُ أَيْنَا خَالِكَ بِرُكْنِ أَوْ رُكْنٍ - يَا مَنْ يُجْكِمُ مَا
 لَيْسَ لَهُ وَيُفْضِلُ مَا يَرِيدُ أَنْتَ حَكَمْتَ فَلَاكَ الْحَمْدُ
 مُحَمَّدًا وَمُشَافَعَةً فَجَبَّلَ يَا مَوْلَايَ فَرَحَهُمْ وَفَرَحَنَا
 بِهِمْ فَإِنَّكَ قَدِمْتَ أَعَزَّ أَرْهَمُ بَعْدَ الدَّلَالَةِ وَتَكَلَّفَ لَهُمْ
 بَعْدَ الْإِقْلَاقِ وَأَظْهَرَ لَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَا سَمَلَك يَا إِلَهِي وَسَبَّحْتَنِي
 مَتَّصِلًا بِمَا إِلَيْكَ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ بِسَطَايِي وَالتَّجَاوُزِ

عَنِّي وَقَبُولَ قَلِيلٍ عَمَلِي وَكَثِيرَةٍ وَالزِّيَادَةَ فِي آيَاتِي وَ
 تَبْلِيغِي ذَلِكَ الْمَشْهُدَ وَأَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ يُدَارِعُ الْغَيْبَ
 إِلَى طَاعَتِهِمْ وَمُواكَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتَرْفِيهِ ذَلِكَ
 قَرِيبًا سَرِيعًا فِي عَاقِبَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 پھر طرف آسمان کے سر کھینچ کر کے اور کہے اَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ
 أَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ آيَاتِكَ فَأَعِدْ لِي يَا اللَّهُ
 بِجَحَنَّمَ مِنْ ذَلِكَ قَرِيبًا جَبَّيْهِ عَمَلٍ پڑھے تو بہتر ہے واسطے
 تیرے جہنم اور عمرہ لائے کثیرہ سے کہ مال اُس میں بہت صرف کرے۔
 اور بدن اپنا آٹے جانے میں تعب میں ڈالے اور اہل و عیال و
 خدمتوں سے مجھ پر دے جان تو جو شخص کہ یہ نماز عاشورے کے
 دن پڑھے اور باخلاص و یقین اس عمل کو سچا لاوے حق تعالیٰ
 دس چیزوں سے حفاظت کرتا ہے۔ پہلا کہ اُن کے غرق ہونے اور
 جل جانے اور عمارت کے نیچے دینے سے اور تا وقت موت اُس پر
 دشمن کو مسلط نہ کرے گا اور نگاہ رکھیں گی دیوانگی و جہانم و دل و غضب
 سے اُس کو اور فرزندوں کو اُس کے تاجار پشت اور مسلط نہ کرے گا
 شیطان و یاران شیطان کو اُس پر اور اُس کی نسل پر چار پشت تک
 دعا برائے سلامتی سال تبصرۃ الزائرین لکھا ہے جو شخص کہ روز عاشورہ
 دس مرتبہ پڑھے۔ نگاہ رکھیں گا حق تعالیٰ ہر آفت و شر سے اُن کو محفوظ رکھے گا

بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَحَبِّهِ وَآبِيهِ وَأُمِّهِ وَآخِيهِ فَرَجَ عَنِّي مَا أَنَا
 فِيهِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور وارد ہے کہ جو روز عاشورا
 ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے خدا اُس پر نظر رحمت کریگا اور جب یہ نظر رحمت
 کریگا اُسکو ہرگز عذاب نہ کریگا۔ برکت سلامتی سال مولف تبصرہ لکھتے ہیں کہ
 کتاب نزہۃ الزاہرین میں منقول ہے کہ روز عاشورا دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْمُرْسَلِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ مِلًّا الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغِ
 الرِّضَا وَزِينَةِ الْعَرْشِ وَمَنْعَةِ الْكُرْسِيِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجِيَ مِنَ اللَّهِ
 إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشُّجْعَانِ وَالْوَشْيِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ
 الثَّمَانَاتِ كُلِّهَا أَسْأَلُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ الْمَصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَسَلِّمْ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَأَقْضِ حَاجَاتِي
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَطَوِّلْ عُمُرِي فِي طَاعَتِكَ وَ
 رِضَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ +

۔ (التماس دعا جمیع مؤمنین سے)

تفسیر لوامع التنزیل ۳۳ جلدیں

مستفہ حضرت حجۃ الاسلام والمسلمین صدر المفسرین کا شریعت دار جناب علامہ حاشیہ
قبلہ فجتہد العصر والنمان دامت برکاتہم وہ تفسیر ہے جس میں حقیقت قرآن مجید
اور حقیقت فرقان حمید برائیں عقلیہ اور اجلہ اولہ نقلیہ سے واضح کی گئی ہے تفسیر کیا ہے ایک
بجز ذخار ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے کسی اور تفسیر کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی، کوئی صلہ کو کر دیکھو
علوم کے سمندر میں ہاتھ دھوئے نظر آجیگے اور جمیع العلم فی القرآن کی شان دکھائی دیگی اگر مجتہدین
عراق و عرب و عجم اور عظیم علماء مصر و حجاز و ہند بالاتفاق اس جامع العلم تفسیر کی تعریف اور توصیف
میں رطب اللسان ہیں۔ مجتہدین شیعہ اور مشائخ و ائمہ اہل سنت کی تقریظیں اس وقت تک حقیقت اس
معجزہ تفسیر کے متعلق وصول ہو چکی ہیں علیحدہ علیحدہ جلدوں میں تقریظات المشاہیر کے
نام سے طبع اور شائع ہو چکی ہیں۔

یہ تفسیر کلام اللہ کے ہر پارہ کی ایک ایک جلد بڑی تقطیع ڈبل ۲۲ x ۲۹ کے سائز پر نہایت
اعلیٰ اعلیٰ سفید کاغذ پر ۵۰۰ سے ۶۰۰ صفحات کے حجم تک بصرف کثیر طبع کرائی گئی ہے اور
اس قدر مقبول خاص ہوئی کہ تھوڑے ہی عرصہ کے اندر پہلی جلد کی ایک ہزار تعداد سب فروخت
ہو گئی ہے۔ اور بعض دوسری جلدوں کے بھی معروضہ چند نسخے باقی رہ گئے ہیں۔ شائقین
بہت جلد خرید لیں۔ ورنہ اگر یہ نسخے بھی نکل سگئے تو بجز کتب افسوس ملنے کے اور کوئی چارہ
نہ ہوگا۔ اس گرائی سامان طباعت کے زمانہ میں بھی اس قدر رعایت کہ آپ حیران ہوئے
تاجران کتب بذریعہ خط و کتابت کمیشن کا فیصلہ کر لیں۔

حسب ذیل مطبوعہ جلدیں اس وقت دفتر سے دستیاب ہو سکیں گی۔

جلد دوم۔ جلد سوم۔ جلد ششم۔ جلد ہفتم۔ جلد سیزدہم۔ جلد چہارم۔ جلد پانزدہم۔ جلد شانزدہم۔
موصول بذریعہ خریدار

سید ابوالفضل رضوی الفقی موجد وازہ۔ لاہور

پنجاب شیعہ مشن لاہور

اسلام کے شیعہ بنو کس قدر افسوس کا مقام پر کہ فرقہ شیعہ تبلیغ اسلام کے فرض کی طرف سوا بالکل غافل ہو رہا ہے۔ اور اس لئے شاید یہ خیال بھی مؤمنین کے دلوں سے اٹھ گیا ہے کہ مذہب حق کے اندر کیسی طاقت اور کیا جذبہ ہے۔ مگر اس وقت تو خدا نے تعالیٰ نے اس شیعہ مشن کے ذریعہ سے قوت و جذبہ کا عملی ثبوت دیدیا ہے اور دکھا دیا ہے کہ کوئی شخص ایمان کو منور چہرہ سے پر وہ اٹھانے کے لئے تیار ہونا چاہئے اس پر لکھنا کہنے اور فدا ہونے والے ہزاروں اور لاکھوں کی تعداد میں موجود ہیں۔

دوسرے مذاہب کے مقابلہ میں پنجاب شیعہ مشن کا لکھنؤ نے اس قسطنطنیہ کے اندر اشاعت مذہب حق میں جس قدر غیر معمولی اور نمایان کامیابی حاصل کی ہے وہ شیعہوں کی آئندہ ترقی کے لئے بہت کچھ امید افزا ہے۔ جون سنہ ۱۹۲۰ء میں رسالہ النظر اور جولائی سنہ ۱۹۲۱ء میں رسالہ کشف العیلت کی ایک ہزار کاپی زر کثیر صرف کر کے شیعہ مشن نے مفت تقسیم کی ہے۔ بفضل خدایہ مخالف مولوی صاحبان کے علاوہ کثرت جماعت مؤمنین میں جو جوق لوط داخل ہو رہے ہیں۔ یہی خلائق فی دین اللہ اقولیہا کا نظارہ دکھائی دے رہا ہے۔ بیشتر ایک یورپین بھی شیعہ ہو چکا ہے۔

اسی طرح اس گرانی سامان طباعت کے باوجود رسالہ القتیل کی تین ہزار اور اشعور کے ایک ہزار اشاعت پر جو کچھ صرف کیا ہے۔ اہل نظر سے وہ پوشیدہ نہیں۔

شیعہ مشن کے تکمیل سرمایہ کی ضرورت ہے مؤمنین اپنے حلقہ خیر میں لوگوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائیں اور اعانت لینے کی طرف ہوجائیں۔ زکوٰۃ کا روپیہ انہوں نے بہر حال نکالنا ہے کیوں نہ اسکو اس اعلیٰ سے اعلیٰ مصرف یعنی اشاعت مذہب حق پر لگایا جائے۔ اگر ہندوستان کا

موجودین کی زکوٰۃ کا تھوڑا سا حصہ بھی اس اشاعت حق پر صرف ہونے لگے تو یہی شیعہ مشن اس پر قائم ہو سکتے ہیں۔ ایک شیعہ مشن کا کامیاب بنانا کونسی بڑی بات ہے۔۔۔ رکازات آنے پر رسالہ

القتیل رسالہ النظر رسالہ کشف العیلت رسالہ قواعد شیعہ مشن مولانا علی شاہ راشدی صاحب

المشتاق حکیم شیخ بہادر حسین (حکیم حادق) جانیٹ سکرٹری شیعہ مشن لاہور مولانا



maablib.org


